السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی عند الذبح جانور کوقبلے رخ لٹاناضروری ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سماحتہ المفتی محمد ابراہیم آل الشیخ رحمۃ اللہ علیہ ذبح کی سنتیں ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں : "نمبر 5 یہ ہے کہ جانور کو قبلہ رخ کیا جائے ۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی جانور ذبح کیا یا کسی ہدی کو نحر کیا تو اسے قبلہ رخ کیا اونٹ کا کھڑے کھڑے بایاں گھٹنا باندھنا چاہیے ،بکری اور گائے کو بائیں طرف لٹانا چاہیے ۔(فتاوی اسلامیہ 3/431)

واضح ہوکہ جو نور کو قبلہ رخ لٹانے کا اہتمام ہونا چاہیے اگر کسی وقت نہ بھی ہوسکے تو ذبیحہ درست ہوگا ان شاء اللہ فعل ہذا ضروری نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ شریعت نے بے قابو دوڑے ہوئے اونٹ کے نحر کو ہر ممکن صورت میں جائز رکھا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص548

محدث فتویٰ